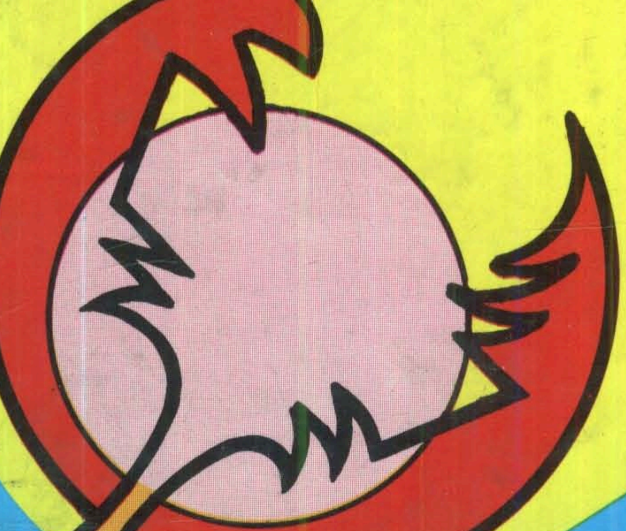
الادب المفرد

کتاب زندگی



حضرت امام بخاریؒ

نفیس اکیڈمی
اردو بازار، کراچی

کتابِ زندگی

اردو ترجمہ

الادب المفرد

اُن احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم و آثارِ صحابہؓ کا بیش بہا مجموعہ جو تمام تر شخصی اخلاق، خاندانی تعلقات، انسانی حقوق، معاشرے اور قومی فرائض سے متعلق ہیں

یہ کتاب ایک مسلمان مرد یا عورت کی اخلاقی زندگی کے لئے وہ سرچشمۂ ہدایت ہے جو خود ہادیٔ عالم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال پر مشتمل ہے، جسے دنیائے اسلام کے سب سے بڑے محدث حضرت امام بخاری رحؒ نے جمع کر کے اُمّتِ اسلامیہ کیلئے محفوظ کیا

از
حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
علامہ سید عبدالقدوس ہاشمی ندوی

نفیس اکیڈمی

اسٹریچن روڈ۔ کراچی ملے (پاکستان)

آفسٹ ایڈیشن

طبع دہم ——— اپریل ۱۹۸۳ء
ضخامت ——— ۳۶۸ صفحات
فون نمبر ——— ۲۱۳۳۰۲

قیمت

مجلد بمعہ پلاسٹک کور ——— روپے

طابع

نفیس اکیڈمی آفسٹ پرنٹرز

کراچی، فون ۲۱۳۶۲۲

(۲) بیٹھے ہوئے شخص کے لئے کھڑا ہونا

حضرت جابر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو ہم نے آپؐ کے پیچھے نماز پڑھی۔ آپؐ بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے اور ابوبکر لوگوں کو ان کی تکبیریں سنا رہے تھے۔ آپؐ نے ہم لوگوں کو دیکھا تو اشارہ کیا اور ہم لوگ بیٹھ گئے۔ آپؐ کے پیچھے ہم نے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب سلام پھیر چکے تو فرمایا، تم فارس وروم کی طرح کرنے لگے کہ اُن کے بادشاہ بیٹھے اور لوگ سامنے کھڑے ہوتے ہیں، ایسا نہ کرو، اپنے امام کی اتباع کرو۔ جب وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھائے تو کھڑے ہو کر پڑھو اور جب وہ بیٹھ کر پڑھائے تو بیٹھ کر پڑھو۔

(۳) جمائی آئے تو منہ پر ہاتھ رکھ لیا کرو

حضرت ابوسعید نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لے۔ کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ جمائی کے وقت منہ پر ہاتھ رکھ لیا جائے کیوں کہ وہ شیطان سے ہے۔ (حضرت ابوسعید الخدری کی روایت سابق بہ اسناد دوم وسوم۔)

(۴) کیا کوئی شخص دوسرے شخص کے بالوں میں انگلی سے خلال کرے

حضرت انس بن مالک بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اُمّ حرام حضرت عبادہ بن الصامت کی اہلیہ تھیں آپؐ ان کے پاس ایک بار گئے۔ انہوں نے آپ کو کھانا کھلایا۔ اس کے بعد ام حرام آپؐ کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگیں اور آپؐ سو گئے۔ پھر بیدار ہوئے اور ہنسے۔

قیس بن عاصم السعدی سے مروی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپؐ نے فرمایا، یہ خیمہ نشینوں کے سردار ہیں۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ کون سا مال ہے۔ جس پر میری مانگنے والے یا مہمان کی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی۔ آپؐ نے فرمایا۔ بہتر مال چالیس ہے۔ زیادہ ہو تو ساٹھ تک۔ اور دو سو والوں کے لئے تو تباہی ہے۔ بجز ان کے جو جوان اونٹنی کسی کو دے دے کسی کو اونٹنی سے